Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — ٹیلیگرام ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ — ۵ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ ، ۷ نبوت ۱۳۵۷ ہش ، ۷ نومبر ۱۹۷۸ء — نمبر ۲۵۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ نومبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت زیادہ علیل ہے۔ بلڈ پریشر ۲۲۵/۱۲۵ ہے۔ کمزوری بہت ہے۔

احبابِ جماعت خاص طور پر توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کے مقدّس وجود کو تا دیر سلامت رکھے آمین۔

لاہور میں آپ کا ایڈریس یہ ہے:۔

۱۰۸ ایسی۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

ہمارے مبلغ امریکہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کے والد محترم میاں سراج الدین صاحب کی ایک حادثہ میں کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ آج کل کراچی میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(نائب وکیل التبشیر)

ربوہ میں عید الاضحیہ کی نماز

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ عید کا وقت صبح ۸½ بجے منظور فرمایا ہے۔ نمازِ عید مسجد اقصٰی میں ہو گی۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

نمایاں کامیابی

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کے بڑے صاحبزادے عزیز ملک مجیب الرحمٰن نے امریکہ کی ایریزونا یونیورسٹی سے کیمیکل انجنیئرنگ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری بڑے اعزاز کے ساتھ حاصل کی ہے فالحمد للہ علٰی ذالک الفضل العظیم۔ عزیز کا سارا تعلیمی ریکارڈ بھی بہت شاندار رہا ہے ثم الحمد للہ۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز ڈاکٹر مجیب الرحمٰن ملک کو یہ اعزاز بہت بہت مبارک کرے، اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور مزید شاندار کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(خاکسار ڈاکٹر ظہور احمد شاہ۔ دار الرحمت غربی ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

نیکیوں میں سبقت لے جانا مومن کا مطمح نظر ہونا چاہیئے

انسان کو چاہیئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے اور خدا تعالیٰ کی رضا کو اپنا نصب العین بنائے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ (البقرۃ: ۱۴۹)

ترجمہ:۔ اور ہر ایک (شخص) کا ایک (نہ ایک) مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلّط کر لیتا ہے سو (تمہارا مطمح نظر یہ ہو کہ) تم نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ نُوْدِیَ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ (بخاری)

ترجمہ:۔ جو شخص خدا کی راہ میں جس نیکی میں بھی مسابقت رکھتا ہوا ور ممتاز ہو اسے اس نیکی کے دروازے میں سے ہی جنت کے اندر آنے کے لئے کہا جائے گا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

”انسان کو چاہیئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے۔ مگر جہاں تک دیکھا جاتا ہے اس کی مصروفیت اِس قدر دُنیا میں ہے کہ یہ پلڑا بھاری ہوتا نظر نہیں آتا۔ رات دن اِسی فکر میں ہے کہ وہ کام دُنیا کا ہو جاوے۔ فلاں زمین مِل جاوے، فلاں مکان بن جاوے حالانکہ اُسے چاہیئے کہ افکار میں بھی دین کا پلڑا دُنیا کے پلڑے سے بھاری رکھے۔ اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف ہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آ سکتا جب تک کہ خدا کو اس نے مقدّم نہیں رکھا ہوا۔ ہر بات اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہیئے ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہرے گا۔ دُنیا کا ایک بُت ہوتا ہے جو کہ ہر وقت انسان کی بغل میں ہوتا ہے۔ اگر وہ مقابلہ اور موازنہ کرکے دیکھے گا تو اُسے معلوم ہو گا کہ طرح طرح کی نمائش اس نے دُنیا کے لئے بنا رکھی ہے اور دین کا پہلو بہت کمزور ہے حالانکہ عمر کا اعتبار نہیں اور نہ علم ہے کہ اس نے ایک پل کے بعد زندہ بھی رہنا ہے کہ نہیں۔“

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۶)

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ر ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ
۷ر نبوت ۱۳۵۷ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نافرمانی کی انتہائی خطرناک صورت اور اس کا انجام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دو قسم کے نافرمان لوگوں کا ذکر کیا ہے۔ ان میں سے ایک تو وہ نافرمان ہوتے ہیں جو اپنی نفسانی خواہشات کے زیرِ اثر گناہوں کا ارتکاب کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ نفسانی خواہشات کے اس درجہ غلام ہوتے ہیں کہ نیکیاں بجالانے کی طرف ان کے دل میں کوئی رغبت پیدا نہیں ہوتی۔ ایسے لوگ دین سے بے پرواہ تو ہوتے ہیں لیکن انہیں یہ احساس ضرور ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ دین کے مقتضیات کے سراسر خلاف ہے۔ دوسری قسم کے نافرمان وہ ہوتے ہیں جو اپنی نافرمانی پر پردہ ڈالنے کے لئے دین کو اپنی خواہشات کے مطابق بدل ڈالتے ہیں۔ وہ اپنی ہر نافرمانی کے متعلق ظاہر یہ کرتے ہیں کہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ دینی احکام اور ان کی روح کے عین مطابق ہے۔

یہ دوسری قسم کے نافرمان گمراہی و ضلالت میں اوّل الذکر کی نسبت بہت زیادہ بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کی نسبت ہلاکت کے بہت زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اوّل الذکر نافرمانوں کا اصلاح پذیر ہونا عین ممکن ہوتا ہے جبکہ موخرالذکر نافرمان دین میں تحریف کرنے کی وجہ سے ہدایت کی طرف واپس لوٹنے کی راہوں کو خود اپنے ہاتھوں سے اپنے اُوپر بند کر لیتے ہیں۔ ایسے ہٹ دھرم لوگوں کا اصلاح پذیر ہونا ممکنات میں سے نہیں رہتا۔ ان کی اصلاح ہو بھی کیونکر جبکہ وہ اپنی تمام تر بے اعتدالی، بے راہ روی اور کھلی کھلی نافرمانی کے باوجود سمجھتے یہ ہیں کہ ان کا اپنا عمل دین اور اس کی اصل روح کے عین مطابق ہے۔ وہ اپنے آپ کو ہر قسم کے گناہوں میں ملوث ہونے کے باوصف نافرمان تسلیم ہی نہیں کرتے اور اس لئے نہیں کرتے کہ وہ نافرمانی کے مرتکب ہو کر اپنے نفس پر اور اسی طرح دوسروں پر جو ظلم روا رکھتے ہیں اور جو فساد برپا کرتے ہیں اسے وہ دین کے نام پر کرتے ہیں۔

اپنے افعال و اعمال کے اعتبار سے اُن میں اور اوّل الذکر نافرمانوں میں سرِ مُو فرق نہیں ہوتا لیکن اس لحاظ سے ان میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے کہ اوّل الذکر جو کچھ کرتے ہیں یہ تسلیم کرتے ہوئے کرتے ہیں کہ ان کا عمل دین اور اس کے تقاضوں کے برخلاف ہے جبکہ موخرالذکر نافرمان لوگوں کا اصرار یہ ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں خدائی احکام کے عین مطابق کر رہے ہیں اسی لئے وہ سزا اور عقوبت کے نہیں بلکہ اجر و ثواب کے مستحق ہیں۔ وہ دین کے نام پر بے دینی پھیلا رہے ہوتے ہیں اور اپنی تمام تر بداعمالیوں کے باوجود دین کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا مگر اس کے باوجود ایسے نافرمان لوگ خود دین کے نام پر فساد پھیلانے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے بلکہ فساد انگیزی کو دین کا رنگ دے کر اسے عین کارِ ثواب گردانتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ کسی ایک جان کو بھی ناحق قتل نہ کرو اور یہ کہ یاد رکھو کہ جس نے ایک انسان کو بھی ناحق قتل کیا تو یوں سمجھو کہ اس نے سب انسانوں کو قتل کر ڈالا اور قتل و غارت گری کی ایسی بنیاد رکھ دی جس کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہوگا اور ناحق خون بہتا ہی چلا جائے گا لیکن ایسے لوگ اپنی خود ساختہ تاویلات سے انسانی خون کو پانی سے بھی ارزاں کر ڈالتے ہیں اور لوگوں کو جنت کی بشارت دے دے کر پُرامن اور معصوم لوگوں کے قتلِ ناحق پر ابھارتے ہیں اور یوں ظاہر کرتے ہیں کہ گویا معصوموں کا خون بہانے سے زیادہ کارِ ثواب اور کوئی نہیں ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ مشرکوں کے بُتوں کو بھی گالیاں نہ دو اور یہ کہ دوسرے لوگوں کو بُرے ناموں سے نہ پکارو اور یاد رکھو کہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے لیکن ایسے لوگ اپنے دل سے جواز گھڑ گھڑ کر بعض لوگوں کو بُرے ناموں سے پکارنے کو بہت اعلیٰ درجہ کی نیکی شمار کرتے ہیں اور اسے اپنا ایک ایسا حق سمجھتے ہیں کہ جس سے انہیں کوئی محروم نہیں کر سکتا۔

دین میں بگاڑ پیدا ہونے کے نتیجہ میں مختلف زمانوں میں خود دین کے نام پر کی جانے والی نافرمانیوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ یہ نافرمانیاں جب حد سے بڑھ جاتی ہیں تو بالآخر ایسے لوگ کھلی کھلی بے حیائی اور فحاشی کے ارتکاب کا جواز بھی دین سے ہی نکالنا شروع کر دیتے ہیں اور پھر وہ اپنی خود ساختہ دینی سند کی رُو سے اُس فحاشی کو فحاشی گردانتے ہی نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ دین کے نام پر پھیلائی جانے والی اس انتہائی خطرناک بے دینی اور ایسے لوگوں کی نہایت ہی افسوسناک روش کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ (الاعراف آیت ۲۹)

ترجمہ:- اور جب وہ کوئی بُرا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی پر پایا تھا اور اللہ نے اسی کا (یعنی ایسا بُرا کام کرنے کا) ہم کو حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایسے نافرمان لوگوں کے اس جھوٹ کی تردید کرتے اور ان کی اس انتہائی افسوسناک اور خطرناک روش کی مذمت کرتے ہوئے اسی آیت میں مزید فرمایا:-

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (الاعراف آیت ۲۹)

ترجمہ:- (اے رسول!) تو کہہ دے اللہ کبھی بُری باتوں کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کے متعلق وہ باتیں جھوٹے طور پر کہتے ہو جو تم جانتے نہیں۔

اگلی آیات میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ دین کے نام پر بے دینی پھیلانے والے اور اپنی نافرمانی پر پردہ ڈالنے کی غرض سے فحشاء کا جواز خود دین میں سے نکالنے والے ہرگز دیندار نہیں ہیں بلکہ شیطان کے چیلے ہیں اور وہی ان سے ایسی باتیں کہلواتا اور ایسے ناروا افعال کرواتا ہے اور پھر بھی وہ سمجھتے یہ ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے:-

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (الاعراف آیت ۳۱)

ترجمہ:- انہوں نے (یعنی اپنے ناروا افعال کا خود دین میں سے جواز نکالنے والوں نے) اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنا لیا ہے اور (پھر بھی) وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

الغرض وہ لوگ جو گناہوں کا ارتکاب کر کے نافرمانی کے مرتکب ہوتے ہیں اور پھر اس پر طرّہ یہ کہ اپنی اس نافرمانی پر پردہ ڈالنے کے لئے ارتکابِ معاصی کا جواز خود دین میں سے نکالتے ہیں اور ظاہر یہ کرتے ہیں کہ اپنی تمام تر نافرمانیوں کے باوجود وہ دیندار اور ہدایت یافتہ ہیں وہ خدا کی نگاہ میں دوہرے مجرم ہوتے ہیں۔ وہ چوری ہی نہیں کرتے بلکہ سینہ زوری بھی دکھاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا اصلاح پذیر ہونا ممکن نہیں ہوتا۔ اسی لئے جب کسی قوم میں ایسے دیدہ دلیر نافرمانوں کی اکثریت ہو جاتی ہے تو پھر وہ تباہی کے کنارے جا لگتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسی نافرمان قوموں کے جرم اور ان کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

(الاعراف آیات ۳۴، ۳۵)

ترجمہ:- تُو کہہ دے کہ میرے رب نے بُرے اعمال کو خواہ وہ ظاہری ہوں یا چھپے ہوئے ہوں اور گناہ کو اور بغیر حق کے سرکشی کو حرام کیا ہے اور اس بات کو بھی کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسے وجود کو جس کے لئے اس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری شریک قرار دو (حرام قرار دیا ہے)۔ اور (پھر اس بات کو بھی حرام ٹھہرایا ہے کہ) تم اللہ پر ایسے جھوٹے الزام لگاؤ جن کو تم جانتے نہیں۔ اور ہر قوم کے لئے ایک (خاتمہ) کا وقت مقرر ہے پس جب اس کے خاتمہ کا وقت آجائے تو وہ اس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ (ایک گھڑی) آگے بڑھ سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قربِ الٰہی کے حصول کے ذرائع

مکرم خالد احمد صاحب شمس شاہد مربی سلسلہ مقیم مردان

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک بہت بڑے مقصد کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ خود خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ o"

یعنی میں نے جن و انس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبودیت اختیار کریں۔ حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"خلقت الآدم لاعرف"

کہ میں نے ابن آدم کو اس لئے پیدا کیا تا کہ میں پہچانا جاؤں۔

قرآنی تعلیمات کی رو سے ہماری زندگی کا انتہائی اعلیٰ مقصد بھی رب العالمین کیلئے سچی عبودیت اختیار کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ تک قربت حاصل کرنے کیلئے ہمارے پیارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف عبادات کے طریقے بتائے ہیں جن پر عمل کر کے ہم اپنے خالق حقیقی سے مل سکتے ہیں۔

پہلا طریق، ذکرِ الٰہی:

خدا تعالیٰ کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ ہم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہیں اور کوئی بھی لمحہ ایسا نہ گزرے کہ ہم خدا کا ذکر نہ کر رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

"وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ" (جمعہ)

یعنی مقصد حیات کی تحصیل ذکر الٰہی کی کثرت و تکرار میں ہی مضمر ہے درحقیقت سب اسلامی عبادات کا لب لباب اور خلاصہ ہی ذکر الٰہی ہے

ذکر الٰہی اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی محبت میں مستغرق ہو جائیں اور اپنی جان، مال، اولاد، نفس غرضیکہ ہر چیز سے زیادہ فوقیت خدا تعالیٰ کی محبت کو دیں اور اپنے آپ کو اس میں فنا کر ڈالیں تب خدا تعالیٰ کا وصال ہمیں حاصل ہو گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت کرنے سے کیا مراد ہے؟ یہی کہ اپنے والدین، جورو، اپنی اولاد، اپنے نفس غرض ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کر لیا جائے چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا یعنی اللہ تعالیٰ کو ایسا یاد کرو کہ جیسا تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ اور سخت درجہ کی محبت کے ساتھ یاد کرو"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۸)

ذکر الٰہی سے نہ صرف خدا کا قرب ہی حاصل ہوتا ہے بلکہ تڑپتا ہوا دل اور بے چین طبیعت راحت بھی پاتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ o"

کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دل قرار پاتا ہے اور طبیعت کو راحت ملتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس کے عام معنی تو یہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے قلوب اطمینان پاتے ہیں لیکن اس کی حقیقت اور فلاسفی یہ ہے کہ جب انسان سچے اخلاص اور پوری وفاداری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور ہر وقت اپنے آپ کو اس کے سامنے یقین کرتا ہے اس سے اس کے دل پر ایک خوف عظمت الٰہی کا پیدا ہوتا ہے وہ خوف اس کو مکروہات اور منہیات سے بچاتا ہے اور انسان تقویٰ اور طہارت میں ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ملائکہ اس پر نازل ہوتے ہیں اور وہ اس کو بشارتیں دیتے ہیں اور الہام کا دروازہ اس پر کھولا جاتا ہے اس وقت وہ اللہ تعالیٰ کو گویا دیکھ لیتا ہے اور اس کی دلربائیوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ پھر اس کے دل میں کوئی ہم و غم نہیں آ سکتا اور طبیعت ہمیشہ ایک نشاط اور خوشی میں رہتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۲)

اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق اس وقت ہی پیدا ہو سکتا ہے جب انسان پورے اخلاص کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف راغب ہو چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے ساتھ صحیح اور سچا تعلق اس وقت پیدا ہوتا ہے جب انسان پورا وفادار اور مخلص ہو۔ جو شخص وفادار نہیں اگر وہ ہر روز اس قدر روتا ہے کہ اس کے آنسوؤں کا ایک چھپڑ لگ جاوے تو بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی کوئی قدر نہیں ہے اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ تمہارا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ کامل وفاداری کا نمونہ ہو۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۴)

دوسرا ذریعہ، دعا:

اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ انسان راتوں کو اٹھ اٹھ کر گریہ وزاری کرے اور آستانہ الوہیت پر گر گر کر گڑگڑا کر دعائیں کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنا وصال نصیب کرے خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ"

کہ اے میرے بندو مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو سنوں گا اور تمہیں جواب دوں گا پس خدا تعالیٰ کلام کرے گویا اس نے اس ہستی کا قرب حاصل کر لیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دعا ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے اگر دعاؤں کا اثر نہ ہوتا تو پھر اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہوتا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۴)

حقیقت یہی ہے کہ انسان اپنی دعاؤں کے ذریعہ ہی سے خدا کو شناخت کر سکتا ہے۔ حضرت مہدی موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۱)

پھر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کی شناخت کی یہ زبردست دلیل اور اس کی ہستی پر بڑی بھاری شہادت ہے کہ محو و اثبات اس کے ہاتھ میں ہے يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ .... اللہ تعالیٰ کی شناخت کا یہی طریق ہے کہ اس وقت تک دعا کرتا رہے جب تک خدا اس کے دل میں یقین نہ بھر دے اور انا الحق کی آواز اس کو نہ آ جاوے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۴-۲۰۵)

دراصل دعا ہی وہ زبردست ہتھیار ہے جس کے ذریعہ خدا سے دور اور ظلمت کی وادیوں میں بھٹکتا ہوا انسان دوبارہ اپنے پیدا کرنے والے سے وصال حاصل کرتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ ایک تعلق چاہتا ہے اور اس کے حضور میں دعا کرنے کے لئے تعلق کی ضرورت ہے بغیر تعلق کے دعا نہیں ہو سکتی .... اللہ تعالیٰ سے تعلق کے لئے ایک محویت کی ضرورت ہے ہم بار بار اپنی جماعت کو اس بات پر قائم ہونے کے لئے کہتے ہیں"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۲-۴۳)

پھر فرماتے ہیں:۔

"بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا ہے اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ کو بھی اس پر رحم آ جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کا متولی ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۹)

تیسرا ذریعہ اتباع رسولؐ:

اللہ تعالیٰ تک رسائی حاصل کرنے کا ایک زبردست اور عظیم ذریعہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ مبارکہ کی پیروی ہے کیونکہ یہی وہ نبی ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے اتنا تعلق قائم کیا کہ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى کا نظارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیکھنے دیکھا۔

چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"

یعنی اے لوگو اگر تم میری محبت حاصل کرنا چاہتے ہو میرا پیار اور میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو رسول مقبول ؐ کی پیروی کرو ورنہ اس کے بغیر تم مجھ تک نہیں پہنچ سکتے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کا آفتاب ہمیشہ چمکتا ہے اور سعادت مندوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ یعنی ان کو کہہ دو کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ تو میری اطاعت کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا آپ کی سچی اطاعت اور اتباع انسان کو اللہ تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۵۹)

اگر خدا سے تعلق قائم ہو سکتا ہے تو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے اگر نبوت کا دروازہ کھل سکتا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے۔ چنانچہ حضرت مہدی موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف کی رو سے ایسی نبوت کا دروازہ بند نہیں ہے جو بتوسط اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی انسان کو خدا تعالیٰ سے شرف مکالمہ اور مخاطبہ حاصل ہو"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۱۸۱)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کو اپنا کر ہی ہم خدا تعالیٰ کا وصل حاصل کر سکتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کی محبت کامل طور پر انسان اپنے اندر پیدا نہیں کر سکتا جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور طرز عمل کو اپنا رہبر اور ہادی نہ بنا دے .... محبوب الٰہی بننے کے لئے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کی جاوے ....

..... سچے مومن اور مخلص مسلمان کی ترقیوں اور ایمانی درجوں کا آخری نقطہ یہی ہے کہ وہ آپ کا سچا متبع ہو حتیٰ کہ آپ کے تمام اخلاق کو حاصل کر لے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۸۴)

۴۔ چوتھا ذریعہ، مجاہدہ:

خدا تعالیٰ کے قرب اور رضا کو حاصل کرنے کے لئے مجاہدہ ضروری ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان جلد تھک نہ جائے اور گھبرا نہ جائے بلکہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہے اور اس کی رضا کی راہوں پر گامزن رہے جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام نہیں کرتا۔ اور دنیا کی کوئی کوشش، کوئی ابتلاء کوئی امتحان اس کے قدم نہ ڈگمگا سکیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ"

یعنی جو انسان ہمارے قریب آنے کی کوشش کرے گا ہم اس کو اپنے تک پہنچنے کے لئے راہیں بتلائیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع کرے گا ہاں یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے پھر جب اس کی کوشش اس کے اپنے انتہائی نقطہ پر پہنچے گی تو وہ خدا تعالیٰ کے نور کو دیکھ لے گا"

(ملفوظات جلد ۷ ص۲۹۱)

ایک اور جگہ فرمایا:۔

"کوئی انسان بغیر سعی کے کمال حاصل نہیں کر سکتا یہ خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ قانون ہے پھر اس کے خلاف کوئی کچھ حاصل کرنا چاہے تو وہ خدا تعالیٰ کے قانون کو توڑتا ہے ...... جس قدر کامیاب دنیا کے ہیں وہ سب میں اول انسان کو کچھ کرنا پڑتا ہے جب وہ ہاتھ پاؤں ہلاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی برکت ڈال دیتا ہے اسی طرح پر خدا تعالیٰ کی راہ میں وہی لوگ کمال حاصل کرتے ہیں جو مجاہدہ کرتے ہیں پس کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ مجاہدہ ہی کامیابیوں کی راہ ہے۔"

(الحکم ۱۰، ۱۷ر نومبر ۱۹۰۴ء)

پس خدا تعالیٰ کے حصول کیلئے بھی کوشش ضروری ہے۔ اگر کوئی اس کے بغیر خدا کو حاصل کرنا چاہے تو یہ صرف خواہش ہوگی حصول نہیں ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی کی نسبت فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ چاہتے ہیں کہ بغیر کوئی محنت اور مشقت کرنی پڑے وہ بیہودہ خیال کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں صاف فرمایا ہے وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے دروازوں کے کھلنے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۳۱۲)

(باقی)

ایک مجاہد تحریک جدید کا ذکر خیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸/۱۰ کو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا تو مخلصین جماعت کی طرف سے قربانیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا نظارہ ایک مرتبہ پھر دیکھنے میں آیا۔ ایک خیال سے دوسرا خیال پیدا ہوتا ہے۔ سو ایسے نظاروں کو دیکھ کر ایک مجاہد جو اپنی قربانی ہر سال بڑی مسابقت کی روح کے ساتھ پیش کیا کرتے تھے یاد آ گئے۔ میری مراد مکرم حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم سابق کارکن تحریک جدید سے ہے جو قلیل آمد کے باوجود بعض متمول دوستوں سے بھی زیادہ مالی قربانی پیش کرتے تھے اور اولین موقعہ پر پیش کرنے کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ کچھ عرصہ ہوا آپ عالم جاوداں کو رخصت ہو چکے ہیں مگر اپنی ایمان پرور یادیں چھوڑ گئے ہیں۔ اکہتر سال کی عمر میں آپ نے وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

۱۹۶۲ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو حج بیت اللہ اور حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف کیا۔ آپ کے مخلص اور تعلیم یافتہ صاحبزادے محمد اعظم صاحب جو آپ کی زندگی میں ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ میرے دوست تھے ان کی وفات کا صدمہ بڑی مومنانہ شان سے حاجی صاحب مرحوم نے برداشت کیا۔ آپ کے ایک صاحبزادے محمد ارشد صاحب ایم ایس سی ہیں جو سیرالیون میں لیکچرر ہیں۔

غرض آپ کی قربانیاں اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائیں۔ دنیوی انعامات سے بھی نوازا اور وفات کے بعد بہشتی مقبرہ میں بھی جگہ عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ؎

"فریدوں مال و دراہش کسے مفلس نمی گردد
خدا خود می شود ناصر اگر ہمت شود پیدا"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواستہائے دعا

(۱) ڈاکٹر رشید احمد صاحب چوہدری اپنے دو بچگان رضوان سجاد احمد اور نبیلہ کی صحت کے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(۲) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم کی بیوہ بلڈ پریشر اور پیٹ کی خرابی کی وجہ سے بیمار رہتی ہیں۔

(۳) مکرم ڈاکٹر عبد الصمد صاحب ڈینٹل سرجن کا چھوٹا لڑکا عبد العزیز کمزور ہے اور بولتے ہوئے دقت محسوس کرتا ہے۔

احباب سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصرِ دین، فاتحِ دین حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عظیم منصوبہ پر لبیک لبیک کہتے ہوئے، انفرادی شوقِ عمل بسلسلہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم" کی ابتداء میں

مکتبہ عرفان کا قیام اور پانچ کُتب کی اشاعت کا کام

آغازِ عمل میں زبردست "انعامی سکیم" کا اعلان

چودہ سو روپے ۱۴۰۰/- کی مالیت کے انعامات کی تقسیم کا پروگرام

پہلا سیٹ کتب

● ۱ مکمل نماز مترجم $\frac{20 \times 30}{16}$ سائز میں تقریباً پونے دو صد صفحات پر ● ۲ مکمل دُعائیں مترجم $\frac{20 \times 30}{16}$ سائز میں تقریباً سوا سو صفحات پر ● ۳ کلامِ محمود $\frac{17 \times 27}{8}$ سائز میں تقریباً ساڑھے تین صد صفحات پر ● ۴ میری والدہ $\frac{20 \times 30}{16}$ سائز میں ۱۲۸ صفحات پر ● ۵ لمعاتِ نور $\frac{20 \times 30}{16}$ سائز میں ۴۸ صفحات پر۔

تفصیل انعامات:۔

پہلا انعام — دو قرعہ اندازیاں — دو انعام

● پہلی قرعہ اندازی پر ایک عدد سائیکل ● دوسری قرعہ اندازی پر ایک عدد سنگل بینڈ ریڈیو انعام میں دیا جائے گا۔ اس میں وہ احباب حصہ لے سکیں گے جو اپنے لئے یا اپنے عزیز و اقارب کے لئے آٹھ یا اس سے زائد سیٹ کتب کا خریدیں گے۔

دوسرا انعام — دو قرعہ اندازیاں — دو انعام

● پہلی قرعہ اندازی پر ایک عدد سلائی مشین ● اور دوسری قرعہ اندازی پر ایک عدد کلائی کی گھڑی انعام میں دی جائے گی۔ اس میں وہ احباب حصہ لے سکیں گے جو پانچ سے سات سیٹ کتب کا خرید لینگے۔

تیسرا انعام — دو قرعہ اندازیاں — دو انعام

● پہلی قرعہ اندازی میں ایک عدد ٹائم پیس ● اور دوسری قرعہ اندازی میں ایک عدد پین اور ایک عدد نئے سال کی ڈائری انعام میں دی جائے گی۔ اس میں تین یا چار سیٹ کتب کے خریدار حصہ لے سکیں گے۔

تاریخ تقسیم انعامات:۔ قرعہ اندازیاں تیس ۳۰ دسمبر ۱۹۷۸ء کو بعد از دوپہر ہوں گی اور انعامات ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۸ء کی صبح کو تقسیم ہوں گے۔

چوتھا انعام:۔ ہر ایک کے لئے جو ۲ دو سیٹ کتب کے خرید کریں گے۔ اُسے اعلیٰ قسم کا فل سائز احمدیہ کیلنڈر مفت پیش کیا جائے گا۔

پانچواں انعام:۔ بھی ہر ایک کے لئے ہے جو ایک سیٹ کتب کا خریدے گا۔ اُسے ہاف سائز احمدیہ کیلنڈر مفت دیا جائے گا۔

پیشگی بکنگ میں فائدے

جو شخص -/۲۵ روپے علی الحساب فی سیٹ کے حساب سے رقم بھجوا کر سیٹ بُک کروائیگا اُسے چار سیٹ تک کی بکنگ پر دس فیصد، اس سے زائد پر بیس فیصد رعایت کے ساتھ انعامی سکیم میں بھی شامل کیا جائے گا اور ان کے اسماء گرامی بغرض دعا سیٹ میں بھی شائع کئے جائیں گے۔

وضاحت

۱۔ کتب کے ٹائیٹل پیج کی قیمت کے حساب سے کمی بیشی کا جلسہ سالانہ پر لین دین کیا جائے گا۔
۲۔ کتابوں کی قیمت بازار کی قیمتوں سے بارعایت ہو گی۔ انعامات کا مکمل بوجھ ادارہ برداشت کرے گا۔ خریدار پر کسی قسم کا بوجھ نہیں ڈالا جائے گا۔
۳۔ پیشگی بکنگ صرف ۱۴ر دسمبر تک ہے۔ اس کے بعد وصول ہونے والے آرڈر پر کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔

خود ملنے اور خط و کتابت کے لئے پتہ

مینیجر مکتبہ عرفان۔ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی

گولبازار ربوہ (پاکستان)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ مکرم آغا عبدالرحیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن ملک ۱۶۵/F بعارضہ یرقان بہت بیمار ہیں۔ (عبیداللہ ملک کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۔ مکرم مولوی غلام محمد صاحب علی پور بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ (عزیز محمد اطہر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم علی پور گھلواں)

۳۔ میرا بچہ سخت بیمار ہے نیز عبدالمجید صاحب سیکرٹری وقفِ جدید کے والد محترم چوہدری محمد بوٹا صاحب کی آنکھ خراب ہے۔ (شیخ عبدالرحمٰن قائد مجلس خدام الاحمدیہ کنری سندھ)

۴۔ میرے داماد عزیزم منور احمد صاحب اور میری دختر سلیمہ منور صاحبہ لندن میں بیمار ہیں۔ (خواجہ عبدالغفار ڈار سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ راولپنڈی)

۵۔ میرے داماد علی محمد صاحب کو ایک حادثہ میں سخت چوٹیں آئی ہیں۔ (ملک محمد دین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

۶۔ خاکسار کی نانی جان سات آٹھ ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ (ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر وقفِ جدید مکان نمبر ۱۵/۵ دارالنصر شرقی۔ ربوہ)

۷۔ میری ہمشیرہ رضیہ سلطانہ صاحبہ دختر حضرت محبوب عالم صاحب رضی اللہ عنہ آف راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور، فرینکفورٹ میں بیمار ہیں۔ انہیں آنکھوں کی تکلیف ہے۔ (امۃ العزیز اہلیہ شیخ محب الرحمٰن صاحب مرحوم)

۸۔ خاکسار کے دادا جان دو ماہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیرِ علاج ہیں۔ (خالد حسین مغل لاہور)

۹۔ جامعہ احمدیہ کی شاہد کلاس کے طلباء یکم سے ۲۷ر نومبر تک امتحان دے رہے ہیں۔ (فضل احمد درجہ سادسہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

۱۰۔ میرا بیٹا عزیزم حمید الدین خوشنویس چند یوم سے بیمار ہے۔ نقاہت ہو گئی ہے۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ (نورالدین خوشنویس ربوہ)

احبابِ کرام سب بیماروں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے نیز امتحان دینے والوں کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

طاقت اور قدرت کا سرچشمہ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس نے انسانوں کیلئے کل کائنات کو مسخر کر دیا اور اپنے بندوں کو ایسے ایسے علوم سے بہرہ ور کیا جسکی افادیت کو دیکھ کر عقلِ انسانی دنگ رہ جاتی ہے آپ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ یونانی طب ہزار ہا سال سے مخلوقِ خدا کی کامیاب خدمت سرانجام دے رہی ہے۔ یونانی علاج قدرتی جڑی بوٹیوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے اسلئے عین قدرتی اور ہمارے مزاج کے مطابق ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہمارے دواخانہ دارالامان ربوہ میں کہنہ امراض کا علاج حضور استاذی الحکمت شاہی طبیب حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے خاص مجربات کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ آپ اپنی بیماری کی تفصیل تحریر فرما کر ان صدری مجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

فہرست مفت طلب کریں (نوٹ۔ جواب کیلئے ۲۰ پیسے کا ٹکٹ ارسال فرما دیں)

۱۔ زد جام خاص قیمت مکمل کورس	-/۶۰ روپے	۵۔ سرمہ سفید نورانی فی شیشی ۳ ماشہ -/۳، ۶ ماشہ	-/۵
۲۔ ہاضمین فی شیشی ۴ اونس	-/۱۰ روپے	۶۔ دافع اٹھرا مکمل کورس	-/۳۰ روپے
۳۔ حبوب دمہ مکمل کورس	-/۳۰ روپے	۷۔ جاگنگے پلز سینکڑہ	-/۲۰ روپے
۴۔ حب بواسیر خونی و بادی مکمل کورس	-/۴۰ روپے	۸۔ بے بیز ٹانک سیرپ فی شیشی	-/۵ روپے

المعالج۔ فاضل الطب حکیم حسن احمد فاروقی رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل

دواخانہ دارالامان اقصیٰ روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الاضحیہ کے متعلق چند ضروری ہدایات

۱۔ عید کے دن غسل کر کے حسبِ توفیق اچھے اور صاف ستھرے کپڑے پہنے جائیں نیز عید کے دن خوشبو لگانا مسنون ہے۔

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ عید کی نماز میں مردوں کے علاوہ خواتین اور بچے بھی شامل ہوں۔ خواتین اگر کسی شرعی عذر کے باعث نماز میں شامل نہ ہو سکتی ہوں تو عید گاہ ضرور جائیں اور کسی قریبی جگہ سے خطبہ سنیں۔

۳۔ عید کی نماز با جماعت ہی ہو سکتی ہے اکیلے پڑھنا جائز نہیں۔ اس لئے یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ نماز کے مقررہ وقت سے قبل ہی عید گاہ پہنچ جائیں۔

۴۔ نمازِ عید کے لئے جاتے اور آتے ہوئے تکبیر و تحمید بلند آواز کہتے جائیں۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں :- اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ اِلّا اللّٰہ و اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر و للّٰہِ الحمد۔ یہی تکبیریں نویں ذوالحجہ کی صبح سے تیرھویں ذوالحجہ کی عصر کی نماز تک پڑھی جائیں۔ ان اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں بھی ان کا وِرد رہنا چاہیئے۔

۵۔ نمازِ عید کے لئے جانے اور آنے کے لئے دو علیحدہ راستے اختیار کئے جائیں یہی سنّت ہے۔

۶۔ عید کی نماز کے لئے اذان اور اقامت نہیں کہی جاتی۔ تکبیر تحریمہ کے بعد پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں کھڑے ہونے کے بعد پانچ تکبیریں ہوتی ہیں۔ تکبیروں کے دوران ہاتھ سینہ پر باندھنے کی بجائے کھلے رکھے جائیں اور آخری تکبیر کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھے جائیں۔ امام کی اتباع میں تکبیریں آہستہ دہرائی جائیں اور ہر تکبیر کے لئے ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھائے جائیں۔

۷۔ نمازِ عید کے بعد قربانی دینا سنّتِ ابراہیمی ہے۔ ہر ذی استطاعت شخص کو قربانی دینی چاہیئے۔ قربانی ۱۰ ذوالحجہ سے ۱۲ ذوالحجہ تک دی جا سکتی ہے۔ قربانی کے جانور بکرا۔ مینڈھا۔ دُنبہ۔ گائے اور اونٹ ہیں جن میں کسی نوعیت کا کوئی نقص نہیں ہونا چاہیئے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

درخواستِ دُعا

مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب ڈائریکٹر احمد اینڈ احمد لمیٹڈ کراچی کی اہلیہ محترمہ ہسپتال میں داخل ہیں اور ان کا وہاں اپریشن ہوا ہے۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(عبد الرشید سمارٹری آفیسر نیشنل بینک آف پاکستان، کراچی)

ربوہ میں جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے ہمارے پاس ربوہ شہر کے ہر محلہ میں ہر قسم کے پلاٹ اور مکان برائے فروخت موجود ہیں۔ نیز ربوہ کے قریب

زرعی زمین اور کالونیوں میں ہاؤسنگ پلاٹس

بھی خرید سکتے ہیں۔ ہمارے پاس تشریف لائیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح مشورہ دیا جائے گا

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے

احمد اسٹیلس پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ)

انصٰی مارکیٹ ربوہ فون ۵۲۵

محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرّم مرزا محمد زمان صاحب درویش وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

قادیان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا محمد زمان صاحب مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز فجر پاکستانی وقت کے مطابق پونے سات بجے وفات پاگئیں۔ اناللّٰہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار چلی آ رہی تھیں، ہر ممکن علاج کروایا گیا۔ مقامی ڈاکٹروں کے علاوہ انہیں امرتسر کئی مرتبہ لیجا کر ماہر ڈاکٹروں کو بھی دکھایا جاتا رہا ان کی تجویزہ ادویہ سے وقتی طور پر افاقہ بھی ہوتا رہا۔ اسی دوران گکرٹ ہسپتال امرتسر میں داخل کروا کر بھی علاج کروایا گیا مگر کمزوری دن بدن بڑھتی چلی گئی۔ آخری وقت سے قبل ٹانگوں میں بھی ورم ہو گیا تھا۔ ڈاکٹری مشورہ کے تحت انہیں دوبارہ امرتسر لے جانے کا پروگرام تھا کہ تقدیرِ الٰہی غالب آئی اور محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اپنے اللہ کے حضور حاضر ہو گئیں۔

اسی دن بعد نماز عصر حضرت بھائی اللہ دین صاحب صحابی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ اللہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

مرحومہ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ کی رہنے والی تھیں۔ مکرم ٹھیکیدار عبد العظیم صاحب کی ہمشیرہ اور مکرم ملک عبید اللہ صاحب موٹر ڈرائیور فضلِ عمر ہسپتال ربوہ کی پھوپھی تھیں۔

مرحومہ بہت نیک، پابند صوم و صلوٰۃ، صابرہ شاکرہ اور دعا گو خاتون تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کے اجلاسات میں بڑی باقاعدگی سے شرکت کرتی تھیں۔ ان کے میاں محترم مرزا محمد زمان صاحب نے ان کا علاج معالجہ کروانے کے علاوہ باوجود اپنی پیرانہ سالی کے لمبا عرصہ بہت خدمت کی۔ جزاہ اللّٰہ تعالیٰ۔ احبابِ جماعت اور بزرگانِ کرام مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناظر خدمت درویشان، ربوہ)

ولادت

خاکسار کے بھانجے عزیزم عبد الحی صاحب کامران ابن مکرم صوفی عبد المجید صاحب صدر جماعتِ احمدیہ میر پور آزاد کشمیر کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ کرم بچی کا نام عطیۃ النّور رکھا ہے۔ نومولودہ مکرم فضل الدین احمد صاحب امرتسری دار الرحمت غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ۔ ربوہ)

ضرورت ہے

ایک ڈرائیور کی جو کار چلانے کا کم سے کم پانچ سال تجربہ رکھتا ہو۔ لائسنس کا ہونا ضروری ہے۔
صبح سات سے آٹھ بجے تک یا شام سات سے آٹھ بجے تک اس پتہ پر ملیں۔

راجہ احمد خان

۲۷/۶ دار الرحمت غربی ربوہ

دماغی اور جلدی امراض

کے علاج اور مشورہ کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔

قاضی دوا خانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴